

ملکی پرندے اور دوسرے جانور (شفیق الرحمن)

10

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
درخواست	ائجاتا	معزز، اعلیٰ، افضل	مُعْتَدِل
سکھانا	سَدَّهَانَا	ظاہر۔ عیال۔ اہم، اجگر۔ اعلانیہ	عَنْمَایَان
پوچھ گچھ۔ تفیش	بازپرس	باعزت	بَارَقَار
عزت، رتبہ، مرتبہ	إغْرَاز	طلب، ضرورت، مطالبه	تَقَاضَا
مہذب، باتیز	شَائِستَة	لوگ، رہنے والے	بَاشِنَدَے
مذاق کرنے کی قوت	جِسْنِ مَرَاح	جود کھنے میں برا لگے، بد صورت، بد شکل	بَذْنَمَا
جسم	جَمْ	شادمان، خوش	مُشَرِّدَر
تھوڑی چیز پر خوش رہنے والا، قناعت کرنے والا	قانع	بے عزتی، ذلت	تَوَبِین
دشمنی جو ہم سری یا ہم پیشہ ہونے کی وجہ سے ہو	رَقَابَة	دل میں جمایا ہوا یقین، ایمان، اعتقاد	عَقِيْدَة
عقل مند	ذِي فَہْم	روزی کی فکر، کمانے کی سوچ	فَكِيرِ مَعَاش
اندازہ، خیال	قِيَاس	رواج کے مطابق	رِوَايَتِي
کلیاں، دن کھلے پھول، انوکھی باتیں، کتاب کا نام	غُلُوْف	رونادھونا، فریاد کرنا، واویلا	آَهَ وَزَارِي
اُلوکی ایک قسم جو تنہائی پسند ہوتا ہے	بُؤْم	بازاری خبر، بے اصل بات، گپ	أَفْوَاه
حکمت، اچھا مشورہ	مَضْلَحَة	گھریلو زندگی	خَانِقَى زِنْدَگَى
شرع سے، ہمیشہ سے، دوامی	آَرَئِي	گانا۔ تان۔ نُر	آلَّاپ
ویران جگہ، ٹوٹا ہوا مکان، ویرانہ۔ غیر آباد	كَهْنَدَر	ناواقف، نا آشنا	أَجْنَبَى
اندازہ لگانا	قِيَاس آرائیاں	دادا کا گھر، دادا کا خاندان	وَذْهَيَان
حیوانات کا تدریتی طور پر اپنے چارے کو معدے سے نکال کر منہ میں لا کر چبانا	جُگَالِي	گھر میں گاڑی کھڑی کرنے کے لیے مختص کی	گَيْرَاج
دور ہونا	رَفْعٌ ہونا	ہر لمحہ۔ ہر پل	ہَر لَحْظَة
تala	قُفل	صحت کی حفاظت کا علم	حُفَاظَانِ صِحَّت

اعصاب سے متعلق	اغصانی	وہم	شک-فہر
ناراض	نالان	بے سود	بے فائدہ بے کار
اچھی آواز والا، سریلا	خوش گلو	جھریزی	ڈبلی پتی - کیوٹ
ہنسی مذاق میں ڈالنے والی بات	مضکعہ خیز	مترادف	ایک جیسا، برابر
نالہ و فریاد، رونا دھونا	نالہ و شیون	چخد	الوکی ایک بڑی قسم
پختہ راگ / گانا	پکے راگ	روز ناچھوں	ہر روز کے حساب لکھنے کی کتابیں / ڈائریاں
وطن کی طرف جانا، ہجرت کرنا	نقل وطن	بُرُوز بازار	تحمل مزاج
نانا کا گھر، نانا کا خاندان	شتمیال	دَائِمی	ہمیشہ رہنے والی
دو گروہ	فریقین	نیم بار	آدھا کھلا آدھا بند

خلاصہ

شفیق الرحمن اردو کے مشہور مزاج نگار ہیں۔ ان کا مزاج شاستہ اور سلجمان ہوا ہوتا ہے۔

کو اصح صح مود خراب کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کو اگاہ نہیں سکتا مگر کوش بھی نہیں کرتا۔ وہ صرف کامیں کامیں کرتا ہے، جس کا کوئی مطلب نہیں ہوتا۔ کوئے کالے ہوتے ہیں۔ یہ کالے کیوں ہوتے ہیں؟ اس کا جواب بھی بہت مشکل ہے۔ کوئے کی نظر بڑی تیز ہوتی ہے۔ جن چیزوں کو وہ نہیں دیکھتا وہ اس قابل نہیں ہوتیں کہ انہیں دیکھا جائے۔ کو ابڑا بے چین رہتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ زندگی مختصر ہے اس لیے وہ جگہ جگہ اڑ کر جاتا ہے کیوں کہ وہ سب کچھ دیکھنا چاہتا ہے۔ کو ابا اور پچی خانے کے پاس بہت مسرور رہتا ہے۔ کہیں بندوق چلے تو کوئے اسے ذاتی توہین سمجھتے ہیں اور لاکھوں کی تعداد میں جمع ہو جاتے ہیں اور اتنا شور مچتا ہے کہ بندوق چلانے والا بہیوں پچھتا تارہتا ہے۔ بارش میں نہاتے ہوئے کوئے حفاظان صحت کا خیال نہیں رکھتے۔ کو اسوق بچارے دور رہتا ہے کیوں کہ اس کا عقیدہ ہے کہ زیادہ فکر اعصابی مریض بنادیتی ہے۔ کوئے اڑ رہے ہوں تو معلوم ہوتا ہے کہ شرط لگا کر اڑ رہے ہیں۔ کوئے فکر معاش میں دور دور نکل جاتے ہیں لیکن کبھی گھر نہیں بھولتے۔ اگر آپ کو وہ نالاں ہیں تو یہ مت بھولیے کہ کوئے بھی آپ سے نالاں ہیں۔

بلبل ایک خوش گلور وایتی پرندہ ہے جو ہر جگہ موجود ہے سوائے وہاں کے جہاں اسے ہونا چاہیے۔ شاعروں نے نہ بلبل دیکھی ہے، نہ اسے سنایا ہے، کیوں کہ اصلی بلبل اس ملک میں نہیں پائی جاتی۔ کہا جاتا ہے کہ کوہ ہمالیہ کے دامن میں کہیں کہیں بلبل ملتی ہے لیکن کوہ ہمالیہ کے دامن میں شاعر نہیں ہوتے۔ عام طور پر بلبل کو آہ وزاری کی دعوت دی جاتی ہے لیکن بلبل کو ایسی باتیں پسند نہیں ہیں۔ بلبل پروں سمیت محض چند انج لمبی ہوتی ہے یعنی اگر پروں کو نکال دیا جائے تو کچھ زیادہ بلبل نہیں بچتی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ بلبل کے گانے کی وجہ اس کی غمگین زندگی ہے۔ بلبل کے راگ گاتی ہے یا کچے؟ بہر حال وہ بہت سے موسیقاروں سے بہتر ہے۔ بلبل کبھی سفر نہیں کرتی۔ اس کا خیال ہے کہ وہ پہلے سے ہی وہاں ہے جہاں اسے پہنچنا چاہیے تھا۔

بھینس موٹی اور خوش طبع ہوتی ہے۔ بھینس کا ہم عصر چوپا یہ، گائے دنیا بھر میں موجود ہے لیکن بھینس کا فخر صرف ہمیں ہی نصیب ہے۔ بھینس کے بچے شکل و صورت میں نہمیال اور دھمیال دونوں پر جاتے ہیں الہذا فریقین ایک دوسرے پر تقید نہیں کر سکتے۔ بھینس کا مشغله جگالی کرنا ہے یا تالاب میں لیٹھ رہنا۔ وہ اکثر نیم بازاں آنکھوں سے افق کو تکتی رہتی ہے۔ لوگ قیاس آرائیاں کرتے ہیں کہ وہ کیا سوچتی ہے؟ وہ کچھ نہیں

سوچتی، اگر سوچ سکتی تو رونا کس بات کا تھا۔ بھینس کا حافظہ کمزور ہے۔ اسے کل کی بات آج یاد نہیں رہتی۔ اس لحاظ سے انسان سے زیادہ خوش نصیب ہے۔ بھینسا بالکل نکما سمجھا جاتا ہے۔ اسے ہل میں جو تنے میں نا کامی ہوئی ہے کیوں کہ وہ دائمی طور پر تھکا ہوا ہے اور ازیزی است ہے کیونکہ اس نے بچپن میں بھینس کا دودھ پیا تھا۔ بھینس کے آگے ہیں بجانے کا کوئی فائدہ نہیں کیوں کہ بھینس کو بین سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

اٹو بربار اور دانش مند ہے لیکن پھر بھی اٹو ہے۔ وہ ہندریوں میں رہتا ہے لیکن ہندری بننے کی وجہات دوسرا ہیں۔ ویسے اٹوؤں کی عادتیں آپس میں اس قدر ملٹی جلتی ہیں کہ ایک اٹو کو دیکھ لینا تمام اٹوؤں کو دیکھ لینے کے متادف ہے۔ اٹو دن بھر آرام کرتا ہے اور رات بھر ”ہوہو“ کرتا ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ اٹو ”تو ہی تو“ کا وظیفہ پڑھتا ہے۔ اس لحاظ سے وہ ان خود پسندوں سے ہزار درجہ بہتر ہے، جو ہر وقت ”میں ہی میں“ کا اور دکرتے ہیں۔ اٹو خاموش رہتا ہے۔ اس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ وہ حص مزاج سے محروم ہے۔ اٹوؤں کو برا بھلا کہتے وقت یہ مت بھولیے کہ انہوں نے اٹو بننے کی التجان نہیں کی تھی۔

بلیوں کی کئی قسمیں بتائی جاتی ہیں۔ بلی دوسروں کا نکتہ نظر نہیں سمجھتی۔ اگر اسے بتایا جائے کہ ہم دنیا میں دوسروں کی مدد کرنے آئے ہیں تو اس کا پہلا سوال یہ ہوگا کہ دوسرا سے یہاں کیا کرنے آئے ہیں۔ بلی سال بھر میں سدھائی جاسکتی ہے۔ بلی اور باقی جانوروں میں فرق یہ ہے کہ باقی دودھ پلانے والے جانور ہیں اور بلی دودھ پینے والے جانوروں سے تعلق رکھتی ہے۔ اگر غلطی سے دودھ کھلا رہ جائے تو آپ کی سدھائی ہوئی بلی پی جائے گی۔ اگر آپ دودھ کو قفل لگا کر رکھتے ہیں تب بھی بلی پی جائے گی کیونکہ یہ ایک راز ہے جو بلیوں تک محدود ہے۔ بلی اور کتے کی رقبابت مشہور ہے۔ بلی برداشت نہیں کرتی کہ انسان کا کوئی وفا اور دوست ہو۔ چند بلیاں گھر میں سارے چوہوں کو ختم کر سکتی ہیں۔ چوہے تورفع ہو جائیں گے مگر بلیاں رہ جائیں گی۔ بلیاں دوپہر کو سو جاتی ہیں۔ کیونکہ رات تک انتظار نہیں کر سکتیں۔ بعض اوقات بظاہر سوتی ہوئی بلی چپکے سے باہر ٹکل جاتی ہے۔ اس سے باز پرس کی جائے تو خفا ہو جاتی ہے۔ ایک ہی گھر میں سالہا سال گزارنے کے باوجود انسان اور بلی اجنبی رہتے ہیں۔

اقتباسات کی تشریع

اقتباس نمبر 1

عام طور پر بلبل کو آہ وزاری کی دعوت دی جاتی ہے اور رونے پینے کے لیے اکسایا جاتا ہے۔ بلبل کو ایسی باتیں بالکل پسند نہیں۔ ویسے بلبل ہونا کافی مضمکہ خیز ہوتا ہوگا۔ بلبل اور گلاب کے پھول کی افواہ کسی شاعر نے اڑائی تھی جس نے رات گئے گلاب کی ٹھنپی پر بلبل کو نالہ و شیوں کرتے دیکھا تھا۔

سبق کا عنوان:	ملکی پرندے اور دوسرا جانور	شفیق الرحمن
خط کشیدہ الفاظ کے معانی:	الفاظ	معانی
آہ وزاری	رونادھونا/رونایپیٹنا	نالہ و شیوں
رونے پینے	گریہ وزاری	مضمکہ خیز
سیاق و سبق:	رونا پیٹنا، فریاد کرنا، آہ وزاری کرنا	ہنسی مذاق میں ڈالنے والی بات

تشریع طلب پیر اگراف شفیق الرحمن کے مضمون ملکی پرندے اور دوسرا جانور کے ذیلی مضمون بلبل سے لیا گیا ہے۔ مضمون نگار بیان کرتا ہے کہ بلبل ایک روایتی پرندہ ہے یہ ہر جگہ پر موجود ہوتا ہے سوائے وہاں کے جہاں اُسے ہونا چاہیے۔ ہم ہر خوش گلوپرندے کو بلبل سمجھتے ہیں اس میں قصور ہمارا نہیں ہمارے ادب کا ہے۔ شاعروں نے بلبل دیکھی ہے نہ اُسے سنائے۔ کیونکہ اصلی بلبل اس ملک میں نہیں پائی جاتی۔ بلبل کو رونے کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ لیکن یہ افواہ ہے۔

تشریع: شعرو ادب کی دنیا میں بعض پرندوں سے کئی کہانیاں وابستے ہیں۔ ان پرندوں میں سے ایک بلبل بھی ہے۔ بلبل کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اسے گلاب کے پھول سے محبت ہوتی ہے اور اپنے محبوب کو دیکھنے کے لیے بے چین رہتی ہے اس کے فرaco میں آہ وزاری کرتی رہتی ہے۔

تشریح طلب اقتباس میں شفیق الرحمن ببل کی آہ زاری کے بارے میں لکھتے ہیں کہ عام طور پر ببل کو دھونے کے لیے اکسایا جاتا ہے یہ اُردو کے ایک انتہائی معروف شعر کی طرف کتابی ہے:

آ عندیب مل کے کریں آہ و زاریاں
تو ہائے گل پکار میں چلاوں ہائے دل

شفیق الرحمن کا موقف ہے کہ ببل کو ایسی باتیں بالکل پسند نہیں۔ ویے ببل ہونا کافی نہیں والی بات ہوتی ہے۔ ببل اور گلاب کی محبت کے بارے میں مشہور کہانی کو بھی وہ کسی شاعر کی اڑائی ہوئی افواہ قرار دیتے ہیں۔ کہانی کچھ اس طرح ہے کہ ایک لڑکے سے اس کی محبوبہ نے گلاب کا پھول لانے کی فرمائش کی۔ لڑکا باغ میں پہنچا لیکن وہ موسم گلاب کا نہیں تھا وہ بہت دلکھی ہوا۔ ببل سے اس کا دکھ دیکھانہ گیا اس نے اپنا خون گلاب کے پھول کو دے کر ایک پھول پودے کی ہٹنی پر کھلا دیا۔ جسے وہ لڑکا لے کر اپنی محبوبہ کے پاس چلا گیا۔ ببل نے محبت کرنے والوں کی خوشی کے لیے اپنی جان قربان کر دی۔ شفیق الرحمن ان مروجہ قصہ کہانیوں کو حقیقت پرین قرآن نہیں دیتے ان کا موقف یہ ہے کہ یہ شعرائے کرام کی اڑائی ہوئی باتیں ہیں ان میں کوئی حقیقت موجود نہیں ہے۔ ایسا مصنف کے خیالات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اور اس کی تمام تر ہمدردیاں ببل کے ساتھ ہیں اور وہ چاہتا ہے کہ ببل کے بارے جو قصے کہانیاں بیان کی جاتی ہیں ان کی تصحیح کر لی جائے۔ ان کے اختصار میں تفصیل ہے وہ جملوں میں انہوں نے ایک ضرب امشل شعر اور ایک کہانی بیان کر دی ہے۔

اقتباس نمبر 2

دن بھر ان لو آرام کرتا ہے اور رات بھر ہو ہو کرتا ہے۔ اس میں کیا مصلحت پوشیدہ ہے؟ میرا قیاس اتنا ہی صحیح ہے جتنا کہ آپ کا لوگوں کا خیال ہے کہ ان لو ہی تو کا وظیفہ پڑھتا ہے۔ اگر یہ صحیح ہے تو وہ ان خود پسندوں سے ہزار درجہ بہتر ہے، جو ہر وقت میں ہی میں کا ورد کرتے رہتے ہیں۔

سبق کا عنوان: ملکی پرندے اور دوسرے جانور مصنف کا نام: شفیق الرحمن

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ذکر، ایک ہی بات بار بار دہرانا	ورد	چھپا ہوا	پوشیدہ	مصلحت

تشریح:

الو کو ہمارے ہاں بے وقوفی اور بربادی کی علامت سمجھا جاتا ہے جبکہ مغرب میں اسے دانشوری کا نشان قرار دیا جاتا ہے۔ عام طور پر مشہور ہے کہ الو سارا دن سویا رہتا ہے اور رات کو جاگ جاگ کر بولتا رہتا ہے شفیق الرحمن کا موقف یہ ہے کہ الو دن بھر آرام کرنے کے بعد ساری رات "ہو، ہو" کا ورد کرتا ہے۔ "ہو، ہو" عربی کا اسم ضمیر ہے؟ قرآن مجید میں یہ لفظ اللہ کے طور پر آیا ہے "ہو، ہو" کا ورد کرنا گویا اللہ کو رات بھر یاد کرنا ہے۔ اگر یہ مفروضہ یا خیال درست ہے تو شفیق الرحمن الو کو ان لوگوں سے بدر جہاں بہتر قرار دیتے ہیں جنہیں اپنی ذات سے آگے کچھ نظر ہی نہیں آتا جو ہر وقت میں میں کی رث لگاتے رہتے ہیں۔ ہر بات میں ہر معاملے میں "میں" کا اظہار خود پسندی کی علامت ہے۔ جو انسان کو تکبر کرنے پر آمادہ کرتی ہے۔ ایک ایسے عمل کی طرف جو اللہ کے نزدیک انتہائی ناپسندیدہ ہے۔ اللہ کسی کے غرور کو پسند نہیں کرتا۔ یوں بھی کہا جاتا ہے کہ "غور کا سر نیچا"۔ شفیق الرحمن کے نزدیک مغورو انسانوں سے وہ الو بہتر ہے جو خود پسند نہیں بلکہ ذکر خداوندی کو مقدم سمجھتا ہے۔ اصل میں جو غص غرور کرتا ہے وہ اپنی ہر بات کو اپنی ہر رائے کو اپنے ہر خیال اور عمل کو درست سمجھنے لگتا ہے اور بعض اوقات نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ وہ اپنی ذات کو ہر چیز کے لیے معیار قرار دینے لگتا ہے جو نہ صرف ناپسندیدہ رو یہ ہے بلکہ غیر صحیح مندانہ

رویہ بھی ہے۔ جب کوئی ایک فرد اپنے آپ کو دوسرے تمام لوگوں سے برتر سمجھنے لگے تو نتیجہ تباہی ویربادی کے سوا اور کچھ نہیں لکھتا۔ اس مرحلے پر ”اُلو“، ایک نئی معنویت کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے کہ جسے بے قوف سمجھا جا رہا ہے وہ بے عقل مند سمجھتا ہے اگر خود پسندی میں مبتلا ہے تو وہ عقل سے پیدل ہے۔

اقتباس نمبر 3

اگر غلطی سے دودھ کھلا رہ جائے تو آپ کی سدھائی ہوئی بلی پی جائے گی۔ اگر دودھ کو بند کر کے قفل لگا دیا جائے تو بھی پی جائے گی، کیونکہ؟ یہ ایک راز ہے جو بیلیوں تک محدود ہے۔

مصنف کا نام:	شیق الرحمن	سبق کا عنوان:	ملکی پرندے اور دوسرے جانور
معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
مخصوص، کی حد تک	محدود	تala، لاک	قفل
اسرار، چھپی ہوئی بات	راز	سدھائی	سکھائی

تشریح:

شرق و مغرب میں بلی ایسے جانوروں میں شامل ہے جسے لوگ گھروں میں پالتے ہیں عام طور پر بالتو جانور کے بارے میں یہ فرض کر لیا جاتا ہے کہ اسے جیسا کہا جائے وہ دیساہی کرتا ہے۔ وہ مالک کی مرضی کے خلاف کوئی کام نہیں کرتا۔ شیق الرحمن اس مفروضے کو رد کرتے نظر آتے ہیں ان کا موقف یہ ہے کہ اگر آپ دودھ گھلا چھوڑ دیں گے تو آپ کی بالتو بلی دودھ پی جائے گی۔ اصل میں جانور اپنی جلت کا پابند ہوتا ہے۔ اسے سدھانے کا عمل جتنی بھی احتیاط اور ذمہ داری سے کیا جائے کہیں نہ کہیں کبھی نہ کبھی اس کی فطرت ضرور ظاہر ہو جاتی ہے۔ بلیاں دودھ کے معاملے میں شاید اپنی جلت کی پابند ہیں اور بالتو بلیاں جن سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ من مانی نہیں کریں گی وہ کھلا دودھ دیکھ رال پکانا شروع کر دیتی ہیں اور موقع ملتے پی جاتی ہیں ہیں اگر دودھ کو کسی الماری میں رکھ کر تالا لگا دیا جائے بلی تب بھی دودھ پی جائے گی۔ ایسا کس طرح ممکن ہے شیق الرحمن کے مطابق یہ راز صرف بلیاں ہی جانتی ہیں۔ ظاہر ہے بلی جتنی بھی سدھائی ہوئی اور سمجھدار کیوں نہ ہو بلی تالا نہیں کھول سکتی تالے میں موجود دودھ پینا کسی انسان ہی کا کام ہو سکتا ہے۔ یہ انسان گھر کا کوئی فرد بھی ہو سکتا ہے اور کوئی ملازم بھی جسے دودھ پینے کا شوق ہوا رہا ہے اس شوق کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ چوری چھپے تالا کھول کر دودھ پی لیتا ہوا اور الرازم بلی پر لگا دیتا ہو کہ اس نے پیا ہے۔ اس راز کو بلیوں تک محدود کر کے شیق الرحمن چوری چھپے دودھ پینے والے کی صنف کا تعین کر دیتے ہیں اس مطلب یہ ہے کہ گھر کے اندر میں سے کوئی دودھ پی جاتا ہے اور الرازم بے زبان جانور پر لگا دیا جاتا ہے کیونکہ وہ اپنی صفائی میں کچھ بول نہیں سکتا۔

سوالات

سوال: 1 مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) کو اگر امر میں ہمیشہ کیا استعمال ہوتا ہے؟

جواب: کو اگر امر میں ہمیشہ مذکرا استعمال ہوتا ہے۔

(ب) پہاڑی کو اکتا لمبا ہوتا ہے؟

جواب: پہاڑی کو اڈیڑھ فٹ لمبا ہوتا ہے۔

(ج) بندوق چلے تو کوئے کیا کرتے ہیں؟

جواب: بندوق چلے تو کوئے اسے ذاتی تو ہیں سمجھتے ہیں اور لاکھوں کی تعداد میں جمع ہو جاتے ہیں اور اتنا شور مچتا ہے کہ بندوق چلانے والا ہمیں پچھتا تارہتا ہے۔



(د) ہم ہر خوش گلوپرندے کو بلبل سمجھتے ہیں۔ اس میں قصور کس کا ہے؟
جواب: ہم ہر خوش گلوپرندے کو بلبل سمجھتے ہیں۔ اس میں قصور ہمارے ادب کا ہے۔

(بورڈ 2017ء)

جواب: بلبل کے گانے کی کیا وجہ ہے؟
جواب: بلبل کے گانے کی وجہ اس کی غمگین خانگی زندگی ہے۔ بلبل انسانوں کو مظہر کرنے کے لیے ہرگز نہیں گاتی کیونکہ اسے اپنی فکر ہی نہیں چھوڑتے۔

(بورڈ 2017ء)

جواب: بلبل بہت سے موسيقاروں سے کیوں بہتر ہے؟
جواب: بلبل بہت سے موسيقاروں سے اس لیے بہتر ہے کہ ایک تو وہ گھنٹے بھر کا لاپ نہیں لیتی۔ بے سری ہو جائے تو بہانے نہیں کرتی کہ سازو والے نہیں ہیں، آج گلا خراب ہے وغیرہ وغیرہ۔

(ز) بھینس کا مشغله کیا ہے؟ (بورڈ 2015ء)

جواب: بھینس کا مشغله جگالی کرنا یا تالاب میں لیٹئے رہنا ہے۔

(ح) بھینس کس لحاظ سے انسان سے زیادہ خوش نصیب ہے؟

جواب: بھینس اس لحاظ سے انسان سے زیادہ خوش نصیب ہے کیونکہ اس کا حافظہ کمزور ہے اور اسے کل کی بات آج یاد نہیں رہتی۔

(ط) اُتو کی کتنی قسمیں بتائی جاتی ہیں؟

جواب: اُتو کی نہیں قسمیں بتائی جاتی ہیں۔

(ی) اُتو کوون پسند کر سکتا ہے؟

جواب: اُتو کو وہی پسند کرتا ہے جو فطرت کا ضرورت سے زیادہ مذاہ ہو۔

(س) اُتو کو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت سے دلچسپی کیوں نہیں؟

جواب: اُتو کو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت سے دلچسپی اس لیے نہیں ہے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ سب بے سود ہے۔

(ص) بلی کتنے عرصے میں سیدھائی جا سکتی ہے؟

جواب: بلی ایک سال میں سیدھائی جا سکتی ہے۔

سوال: شفیق الرحمن کے پہلے مجموعے کا کیا نام ہے؟

جواب: شفیق الرحمن کے پہلے مجموعے کا نام ”کریں“ ہے۔

سوال: کو اکھاں مسرور رہتا ہے؟

جواب: کو ابا اور پی خانے کے پاس مسرور رہتا ہے۔

سوال: کو ابڑی سنجیدگی سے کس سیدھی میں اڑتا ہے؟

جواب: کو ابڑی سنجیدگی سے چونچ کی سیدھی میں اڑتا ہے۔

سوال: شام کے وقت کتنے کوئے کہیں سے واپس آ جاتے ہیں؟

جواب: شام کے وقت دس ہزار کوئے کہیں سے واپس آ جاتے ہیں۔

سوال: عام طور پر بلبل کو آہ وزاری کی دعوت دی جاتی ہے؟

جواب: عام طور پر بلبل کو آہ وزاری کی دعوت دی جاتی ہے۔ اور ورنے پئینے کے لیے اُس کا سایا جاتا ہے۔



سوال: بلبل پرلوں سمیت کتنی بھی ہوتی ہے؟

جواب: بلبل پرلوں سمیت چندائی بھی ہوتی ہے۔

سوال: دوسرے پرندوں کی طرح بلبل سفر کیوں نہیں کرتی؟

جواب: بلبل سفر اس لیے نہیں کرتی کیونکہ اس کا خیال ہے کہ وہ پہلے ہی وہاں ہے جہاں اسے پہنچنا چاہیے تھا۔

سوال: بھینس کے ہم عصر چوپائے سے مراد ہے؟

جواب: بھینس کے ہم عصر چوپائے سے مراد گائے ہے۔

سوال: بھینس کے بچے شکل و صورت میں کس پر جاتے ہیں؟

جواب: بھینس کے بچے شکل و صورت میں نہیاں اور دھیاں دونوں پر جاتے ہیں۔

سوال: بھینس اگرورزش اور غذا کا خیال رکھتی تو کیسی ہوتی؟

جواب: اگرورزش اور غذا کا خیال رکھتی تو شاید چھریری ہو سکتی تھی۔

سوال: اُتو بربار ہونے کے علاوہ کیا خاصیت رکھتا ہے؟

جواب: اُتو بربار ہونے کے علاوہ دلنشتمد ہوتا ہے۔

سوال: اُتو کا ذکر پرانے بادشاہوں نے اکثر کہاں کیا ہے؟

جواب: اُتو کا ذکر پرانے بادشاہوں نے اپنے روزانہ مجموع میں اکثر کیا ہے۔

سوال: اُتو کیوں چپ چاپ رہتا ہے؟

جواب: اُتو حسِ مزاح سے محروم ہونے کی وجہ سے چپ رہتا ہے۔

سوال: بیلوں کی کتنی قسمیں ہوتی ہیں؟

جواب: بیلوں کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔

سوال: کس کی رقبابت مشہور ہے؟

جواب: بیلی اور کٹتے کی رقبابت مشہور ہے۔

سوال: مصنف کے مطابق بلياں دن بھر کیا کرتی ہیں؟

جواب: مصنف کے مطابق بلياں دن بھر میک اپ کرتی ہیں اور ان کی جلد پر طرح طرح کے ڈیزائن ہوتے ہیں۔

سوال: مصنف کے مطابق بلياں اپنی جلد کو کس طرح سنوارتی ہیں؟

جواب: موٹی بلياں لمبائی میں سیدھی دھاریاں بنالیتی ہیں جس سے ان کا موٹا پا چھپ جاتا ہے اور چھریری بلياں اس سے زیادہ خوبصورت نظر آتی ہیں۔

سوال: شفیق الرحمن بھارت کے کس شہر میں پیدا ہوئے؟

جواب: شفیق الرحمن بھارت کے شہر جالندھر میں پیدا ہوئے۔

سوال: شفیق الرحمن کے مراح کا انداز کیسا تھا؟

جواب: شفیق الرحمن کے مراح کا انداز ہلکا ہلکا تھا۔

۲۔ متن کو مد نظر رکھ کر درست جملوں پر (س) کا نشان لگائیں۔

(الف) کاؤنٹے کی نظر بڑی تیز ہوتی ہے۔ ✓ (ب) کاؤنٹے کے پاس بہت اوس رہتا ہے۔ ✗



- (ج) ہم ہر خوش گلوپندرے کو بُلبل سمجھتے ہیں۔ ✓
 (ہ) بلی اور کُٹے کی رقابت مشہور ہے۔ ✓
- ۳۔ دیے گئے الفاظ میں سے موزوں الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔
- (الف) کو اگر امر میں ہمیشہ استعمال ہوتا ہے۔ (غلط، زیادہ، کمزور، موئث)
 (ب) کو اباور پچی خانے کے پاس بہت رہتا ہے۔ (ناخوش، اداس، خوف زده، کمزور)
 (ج) کو ا..... نہیں سکتا اور کو شش بھی نہیں کرتا۔ (بودھ 2015ء)
- (د) بُلبل ایک پنداہ ہے۔
 (ہ) کی قسمیں نہیں ہوتیں، وہ سب ایک جیسی ہوتی ہیں۔ (بلی، کبھیں، چڑیا، بُلبل)
 (و) بھیں کے شکل صورت میں نھیں اور دھیاں دونوں پرجاتی ہیں۔ (پاؤں، سنگ، بال، کچھ)
 (ز) اُلوکی قسمیں بتائی جاتی ہیں۔
 (ح) بیلوں کی قسمیں بتائی گئی ہیں۔
- ۴۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے متفاہ لکھیں۔

جواب:	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	متضاد
صح	سیاہ	شام	اصلی	نعلی	محبت
صلی	پاک	روشن	نعلی	نفرت	نفرت
محبت	روشن	پاک	کچا	سفید	تیز
نفرت	نعلی	نعلی	تاریک	خراب	تیز
صلی	سیاہ	پاک	کچا	سفید	تیز
محبت	روشن	پاک	کچا	سفید	تیز
نفرت	نعلی	نعلی	تاریک	خراب	تیز
صلی	سیاہ	پاک	کچا	سفید	تیز
محبت	روشن	پاک	کچا	سفید	تیز

- ۵۔ اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں۔ مذکور، مختصر، حجم، مسروور، حفظان صحت، خوش گلو، مضمکہ خیز، نالہ و شیون، نقل و ملن، روزمرہ جواب: مذکور مختصر حجم مسروور حفظان صحت
- خوش گلو مضمکہ خیز نالہ و شیون نقل و ملن روزمرہ
- ۶۔ مذکراور موئث الفاظ الگ الگ کریں۔ نظر، زندگی، باور پچی خانہ، بُلبل، گلاب، اُلو، راگ، آہ وزاری، مصلحت، قیاس

قیاس	راگ	اُلو	گلاب	باور پچی خانہ	مذکور
مصلحت	آہ وزاری	بُلبل	زندگی	نظر	موئث

۷۔ مصفف نے اُلو کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اسے اختصار کے ساتھ بیان کریں۔

جواب: اُلو بردار اور داشمند ہونے کے باوجود اُلو ہی ہے۔

ویران جگہیں اس کا مسکن ہوتی ہیں۔ پرانے زمانے کے بادشاہوں نے اکثر اس کا ذکر کیا ہے۔ اس کی بیس قسمیں ہیں۔ ان کی عادتیں آپس میں بہت ملتی ہیں۔ ان کو پسند کرنے والا فطرت کا بڑا مدارج ہوتا ہے۔ روزمرہ کے اُلو کو بوم، اور اس سے بڑے کو چغڈ کہتے ہیں اور اس سے بڑا ابھی دریافت کیا جا رہا ہے۔ اُلو خود پسندوں سے بہتر ہے کیونکہ وہ میں، ہی میں، کا ورد کرتے ہیں اور اُلو تو ہی تو کا۔ حسی مزاج سے محروم ہونے کی وجہ سے وہ ذی فہم سمجھا جاتا ہے۔ مادہ چھوٹے اُلوؤں کا خاصا خیال رکھتی ہے اور بڑے ہونے پر ان کو گھر سے نکال دیتی ہے کیونکہ ان کی شکل اپنے اپنا سے ملن لگتی ہے۔ ان کی تعلیم و تربیت بے شود جان کر ترک کر دی جاتی ہے۔ جو اُلو جنگلوں میں رہتے ہیں وہ اچھے ہوتے ہیں۔ ان کو برا بھانہ نہیں کہنا چاہیے کیونکہ انہوں نے خود اُلو بننے کی انجامیں کی تھی۔

سیتی کالج، مصطفیٰ کاظمی، اقتدار، کرم و محل کاوضاحت کرتے ہوئے مندرجہ ذیل اقتباس کی تشریح کریں۔

نیلگیل کے راگ گاتی سے ہائے؟ آب ٹنگ آ جائیں تو اسے خاموش کر سکتے ہیں۔

جواب: سبق کاغذوں پر مکارنے کے اور دوسرا چانور مصنف کا نام: شفیق الرحمن

کثیر الانتخابی سوالات

- | | | |
|----|--|---|
| -1 | شیفی الرحمان پیدا ہوئے: | (A) 1921ء (B) 1922ء (C) 1920ء (D) 1930ء |
| -2 | شیفی الرحمان نے وفات پائی: | (A) 2000ء (B) 2001ء (C) 2002ء (D) 2003ء |
| -3 | شیفی الرحمان بھارت کے شہر میں پیدا ہوئے: | (A) کلکتہ (B) لکھنؤ (C) جاندھر (D) بنارس |
| -4 | شیفی الرحمان نے ایم بی بی ایس کا امتحان پاس کیا: | (A) کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے
(B) بیبی میڈیکل کالج سے
(C) دہلی میڈیکل کالج سے |
| -5 | شیفی الرحمان نے ایم بی بی ایس کا امتحان سال میں پاس کیا: | (A) 1941ء میں (B) 1942ء میں (C) 1944ء میں (D) 1945ء میں |
| -6 | شیفی الرحمان کو قابلیت اور میڈیکل میں نمایاں پوزیشن کی وجہ سے کتنے سال میں انڈین آرمی سروس میں لے لیا گیا: | (A) ایک سال میں (B) دو سال میں (C) تین سال میں (D) چار سال میں |
| -7 | شیفی الرحمان فوج سے کس عہدے سے ریٹائر ہوئے؟ | (A) کریل (B) مجرم (C) جزل (D) میجر جزل |



- 8- اکادمی ادبیات پاکستان کے چیئرمین کی حیثیت سے شفیق الرحمن کا انتخاب ہوا:
- (D) 1996ء میں (C) 1990ء میں (B) 1980ء میں (A) 1981ء میں
- 9- شفیق الرحمن نے اکادمی ادبیات کے چیئرمین کی حیثیت سے کب تک علمی و ادبی خدمات سر انجام دیں۔
- (D) 1990ء تک (C) 1989ء تک (B) 1987ء تک (A) 1986ء تک
- 10- شفیق الرحمن کے مزاح کا انداز بہت ہے:
- (D) عامیانہ (C) ہلکا پھلا (B) گہرا (A) سنجیدہ
- 11- شفیق الرحمن کے افسانوں کا پہلا مجموعہ کب شائع ہوا؟
- (D) 1945ء میں (C) 1944ء میں (B) 1943ء میں (A) 1942ء میں
- 12- شفیق الرحمن کے پہلے مجموعے کا نام:
- (D) شگونے (C) کریں (B) جماتیں (A) دجلہ
- 13- کو اصح صبح خراب کرنے میں مدد کرتا ہے:
- (D) کھانا (C) موڈ (B) طبیعت (A) ناشتا
- 14- پہاڑی کوئے معمولی کوئے سے زیادہ ہوتے ہیں۔
- (D) جنم میں (C) صحت میں (B) وزن میں (A) خوبصورتی میں
- 15- کوارہتا ہے اور جگہ جگہ اڑتا رہتا ہے۔
- (D) آرام سے (C) سکون سے (B) مطمئن (A) بے چین
- 16- کو اجانتا ہے کہ زندگی بے حد ہے چنانچہ وہ سب کچھ دیکھنا چاہتا ہے۔
- (D) خوبصورت (C) منظر (B) دراز (A) لمبی
- 17- کو اکہاں مسرور رہتا ہے؟
- (D) فصل کے پاس (C) دریا کے پاس (B) باور چی خانے کے پاس (A) باغ کے پاس
- 18- بارش ہوتی ہے تو نہاتے ہیں اور حفظانِ صحت کے اصولوں کا خیال نہیں کرتے:
- (D) چڑیاں (C) کوئے (B) طوطے (A) کبوتر
- 19- کس کا عقیدہ ہے کہ زیادہ سوچ بچار کرنا اعصابی بنادیتا ہے؟
- (D) کبوتر کا (C) کوئے کا (B) عقاب کا (A) بازا کا
- 20- کو اپڑی سنجیدگی سے کس کی سیدھی میں اڑتا ہے؟
- (D) منہ (C) چونخ (B) آنکھ (A) ناک
- 21- کوئے اڑ رہے ہوں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اڑ رہے ہیں۔
- (D) آرام سے (C) شرط لگا کر (B) خوبصورتی سے (A) مزے سے
- 22- شام کے وقت کتنے کوئے کہیں سے واپس آ جاتے ہیں۔
- (D) دس ہزار (C) آٹھ ہزار (B) سات ہزار (A) پانچ ہزار



- 23- شاعروں نے نہ ببل دیکھی ہے نہ اسے سنائے کیونکہ بلبل اس ملک میں نہیں۔
 (A) خوبصورت (B) دلکش (C) اصلی (D) پیاری
- 24- کہاں اصلی بلبل کے پائے جانے کے امکانات ہیں؟
 (A) نانگا پر بت (B) سطح مرتفع (C) کے ٹو (D) کوہ ہمالیہ
- 25- کوہ ہمالیہ کے دامن میں نہیں ہوتے۔
 (A) ادیب (B) نظم نگار (C) مرثیہ نگار (D) شاعر
- 26- عام طور پر آہوز اری کی دعوت دی جاتی ہے۔
 (A) کوئے کو (B) طوطے کو (C) بلبل کو (D) بول 2016ء
- 27- بلبل اور گلاب کے پھول کی افواہ کس نے اڑائی؟
 (A) محبوب نے (B) ظالم نے (C) مصنف نے (D) شاعر نے
- 28- کسی شاعر نے رات گئے گلاب کی ہنپی پر بلبل کو کرتے دیکھا۔
 (A) فریاد (B) انجام (C) آہ و غماں (D) نالہ و شیون
- 29- بلبل پر پوسیت محض لمبی ہوتی ہے۔
 (A) چندٹ (B) چندٹ میٹر (C) چندانچ (D) ایک فٹ
- 30- بلبل بے سُری ہو جائے تو نہیں کرتی۔
 (A) بہانے (B) الجائیں (C) تمنا میں (D) درخواست
- 31- ہمارے ادب کو دیکھتے ہوئے کس نے اس ملک کا رخ کیا تو تماج کی ذمہ دار خود ہو گی۔
 (A) چڑیا (B) مینا (C) بلبل (D) بلیو برڈ
- 32- بھیں کے ہم عصر چوپائیے سے مراد کون ہے؟
 (A) گائے (B) اونٹ (C) گھوڑا (D) بیل
- 33- بھیں اگر ورزش کرتی اور غذا کا خیال رکھتی تو ہو سکتی تھی۔
 (A) موئی (B) چھریری (C) خوبصورت (D) سڈول
- 34- بھیں اکثر نیم بازاں نکھوں سے تکتی رہتی ہے۔
 (A) مشرق کو (B) غرب کو (C) شمال کو (D) افق کو
- 35- بھیں کے کوئی سمجھا جاتا ہے اسے جو تنے کی سیکیم ناکامیا ب ثابت ہوئی۔
 (A) کھیت میں (B) باغ میں (C) ہل میں (D) رہٹ کے لیے
- 36- اُلو بردبار ہونے کے علاوہ کیا خاصیت رکھتا ہے؟
 (A) عقل مند (B) دانش مند (C) غیرت مند (D) صحت مند
- 37- اُلو کا ذکر کر پرانے بادشاہوں نے اکثر کیا ہے۔
 (A) کتابوں میں (B) تاریخ میں (C) روزناموں میں (D) ذاتی تاریخ میں



- 38۔ آلو کی بیس قسمیں بتائی جاتی ہیں لیکن مصنف کے خیال میں آلو کی قسمیں کافی تھیں۔
- (A) پانچ چھ (D) سات آٹھ (B) نو دس (C) روزمرہ کے آلو کو بوم کہا جاتا ہے۔ اس سے بڑے کو
- 39۔ (A) نمکا (D) نالائق (B) بے وقوف (C) چفر آلو ”تو ہی تو“ کا وظیفہ پڑھتا ہے اگر یہی ہے تو وہ ان خود پسندوں سے بہتر ہے جو ”میں ہی میں“ کا ورد کرتے ہیں۔
- 40۔ (A) ایک درجے (D) کم تر (B) ہزار درجے (C) سو درجے شوخ اور باتوں پرندوں میں آلو کا مرتبہ بہت ہے۔
- 41۔ (A) کم (D) مناسب (B) بلند (C) زیادہ آلو چپ چاپ رہتا ہے غالباً وہ محروم ہے۔
- 42۔ (A) حسِ مزاح سے (D) حسِ اخلاق سے (B) حسِ طفیل سے (C) حسِ ضعیف سے جو لوگ کبھی نہیں مسکراتے وہ سمجھے جاتے ہیں۔
- 43۔ (A) عقلمند (D) ذی فہم (B) ذی فہم نہیں آلوں کی دیکھ بھال کون کرتا ہے؟
- 44۔ (A) نر (D) ہمسائی (B) ہمسائی آلو ذرا بڑے ہوں تو ان کی شکل ملنگی ہے۔
- 45۔ (A) ماموں سے (D) ابا سے (B) پچاسے (C) تایا سے جو لوگ بیویوں کی قسمیں گنتے رہتے ہیں ان کی بھی قسمیں ہوتی ہیں۔
- 46۔ (A) کئی (D) تھوڑی (B) بہت زیادہ (C) چند کس کی رقبات مشہور ہے؟
- 47۔ (A) گیدڑ اور شیر کی (D) لومڑ اور ہزن کی (B) کتے اور بیلی کی (C) چوبے اور بیلی کی دودھ کو بند کر کے لگا دیا جائے تو پھر بھی بیلی پی ہی جائے گی۔
- 48۔ (A) کنڈی (D) کھڑکی (B) دروازہ (C) قفل بلیاں سوجاتی ہیں۔
- 49۔ (A) شام کو (D) رات کو (B) دوپہر کو (C) دن کو شفیق الرحمن کا سبق ”ملکی پرندے اور دوسرے جانور“ ماخوذ ہے۔
- 50۔ (A) ”حماقتوں“ سے (D) ”کرنیں“ سے (B) ”مزید حماقتوں“ سے (C) ”وجله“ سے پہاڑی کوئے کی لمبائی کتنی ہوتی ہے؟
- 51۔ (A) ڈیڑھفت (D) تین فٹ (B) دوف (C) اڑھائی فٹ نظم ”ایک گائے اور بکری“ کس شاعر کی تخلیق ہے: (بود 2015ء)
- 52۔ (A) اکبرالہ آبادی (D) گلزار (B) احمد فراز (C) علامہ اقبال



جوابات

جواب	نمبر شمار						
A	4	C	3	A	2	C	1
B	8	D	7	A	6	B	5
C	12	A	11	C	10	A	9
C	16	A	15	D	14	C	13
C	20	C	19	C	18	B	17
D	24	C	23	D	22	C	21
D	28	D	27	D	26	D	25
A	32	C	31	A	30	C	29
B	36	C	35	D	34	B	33
B	40	C	39	D	38	C	37
D	44	B	43	A	42	B	41
A	48	B	47	A	46	D	45
C	52	A	51	B	50	B	49

Free Ilm .Com